

بر صغیر میں حجیت حدیث پر تجزیاتی لٹریچر

ڈاکٹر خالد ظفر اللہ رحمہ اللہ ☆

بر صغیر میں فقہ انکار حدیث کے ظہور پذیر ہونے کے بعد ان کے عقائد و نظریات کا جائزہ لینے اور حجیت حدیث، عظمت و اہمیت حدیث، تاریخ حدیث جیسے مختلف موضوعات پر لٹریچر کی تیاری میں بڑی تیزی سے اضافہ ہوا۔ ایک طرف منکرین حدیث، رد حدیث میں ورق سیاہ کرتے رہے، حدیث نبوی کے بارے شکوک و شبہات اور اعتراضات پھیلانے کے لئے رسائل و جرائد میں مضامین اور کتابیں پھیلائی گئیں۔ اس کے بالقابل حدیث رسول کی حجیت کے قائل اہل علم حضرات نے اس کی تردید میں خوب لکھا رسائل و جرائد میں مضامین کے علاوہ اعلیٰ تحقیقی معیار پر کتابیں تحریر کی گئیں۔ انکار حدیث کے حوالے سے تحریر کردہ کتابوں کی ایک تعداد فی و تجزیاتی فرسٹ حاضر خدمت ہے۔

آئینہ پرویزیت (صفحات: ۹۸۴)

مولانا عبدالرحمن کیلانی، (لاہور، ۱۹۷۸ء)

مولانا کیلانی مرحوم نے اپنے خالص علمی، معلوماتی اور قدرے فلسفیانہ رنگ میں یہ

کتاب تحریر کی ہے۔

حصہ اول	:	معتزلہ سے طلوع اسلام تک۔
حصہ دوم	:	طلوع اسلام کے مخصوص نظریات
حصہ سوم	:	قرآنی مسائل
حصہ چہارم	:	دوام حدیث

حصہ پنجم : دفاع حدیث
حصہ ششم : طلوع اسلام کا اسلام

غرضیکہ اس ضخیم کتاب میں پرویزیت کا جامع انداز میں تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

آثار الحدیث (جلد اول: ۳۶۳، جلد دوم: ۳۷۴ صفحات)

ڈاکٹر خالد محمود (لاہور، ۱۹۸۸ء)

علوم الحدیث پر تفصیلی معلومات کے علاوہ مقام حدیث و حجیت حدیث جیسے موضوعات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ مستشرقین کے اعتراضات اور برصغیر کے منکرین حدیث کے شکوک و شبہات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔

اتباع سنت (صفحات: ۳۰)

سید بدیع الدین شاہ راشدی، (حیدر آباد سندھ، ۱۹۷۹)

مقام سنت اور اتباع سنت کے فوائد پر بحث کی گئی ہے۔ جس کے مطالعہ سے قاری

انکار حدیث کی راہ پر چلنے سے باز رہ سکتا ہے۔

اتباع سنت کے مسائل (صفحات: ۱۱۱)

محمد اقبال کیلانی، (لاہور، ۱۹۹۷ء)

سنت کی فضیلت و اہمیت کے ساتھ ساتھ منکرین حدیث کے بعض اعتراضات کا

ثانی جواب ہے۔

اثبات الخیر فی رد منکری الحدیث والاثار (صفحات: ۳۲)

مولانا حافظ عبدالستار حسن عمر پوری، (اسلام آباد، ۱۳۰۹/۱۹۸۹)

منکرین حدیث کے اعتراضات اور ان کے جوابات پر مشتمل یہ رسالہ مولانا

عبدالغفار حسن صاحب کی مرتب کردہ ”عظمت حدیث“ نامی کتاب میں صفحہ ۸۷ تا ۱۲۸

تک شامل کتاب ہے۔

احادیث صحیح بخاری و مسلم کو مذہبی داستانیں بنانے کی ناکام کوشش
(صفحات: ۲۲۴)

مولانا ارشاد الحق اثری، (فیصل آباد، ۱۹۹۸ء)

جناب حبیب الرحمن صدیقی کاندھلوی صاحب کی کتاب ”مذہبی داستانیں اور ان کی حقیقت“ نے فتنہ انکار حدیث کے ہوادینے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ اس کتاب میں موضوع روایات کے ساتھ ساتھ بخاری و مسلم کی احادیث پر بھی ہاتھ دکھایا گیا ہے۔ بخاری و مسلم کے عظیم روحانی فرزند جناب اثری صاحب نے اپنی کتاب میں کاندھلوی صاحب کے مبلغ علم اور علمی خیانتوں کا خوب پردہ چاک کیا ہے۔ اس کے علاوہ مشکل پسند شاعر جناب عبدالعزیز خالد اور تنہا عمادی صاحب کی احادیث بخاری پر لب کشائی کی نقاب کشائی کی ہے۔

احادیث ائین بین الظن والیقین (صفحات: ۷۹)

حافظ ثناء اللہ الہادی، (الامارات العربیة المتحدة، ۱۹۹۳ء)

”خبر واحد علم غنی کا قائمہ دیتی ہے“ یونانی فلسفے سے متاثر اس گمراہ فکر کا علمی انداز میں اچھوتا اور اولین جواب ہے۔ صدیوں سے مسلمہ اصول کی عقلی و نقلی تردید کی جرأت کرنے پر اور اس کا صحیح حق ادا کرنے میں حضرت حافظ صاحب خوب کامیاب رہے ہیں۔ اور نئی فکری رہنمائی کا فریضہ مکاتفہ سرانجام دیا ہے۔

احکام شریعت میں حدیث کا مقام (صفحات: ۸۰)

مولانا محمد اسماعیل سلفی، (ملتان)

اسلام اور عقلیات (حصہ دوم)

مولانا اشرف علی تھانوی، (لاہور)

تالیف ہذا میں مولانا تھانوی صاحب نے مختلف موضوعات کے علاوہ فتنہ انکار حدیث پر بھی جامع بحث کی ہے۔ اور کثرت حدیث، خلفائے راشدہ اور حدیث، مردود الشہادہ صحابہ کی مرویات، مختلف احادیث کے بارے صحابہ کی رائے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے

کئی صدیوں بعد تدوین حدیث جیسے اعتراضات کا علیحدہ علیحدہ جواب تحریر کیا ہے۔ مزید برآں رسول اللہ ﷺ کی پیغمبرانہ حیثیت اور حدیث کی اہمیت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کیا ہے۔

اسلام میں سنت کا مقام

مولانا عبدالغفار حسن، (کراچی، ۱۹۹۰)

اسلام میں سنت و حدیث کا مقام (حصہ دوم، صفحات : ۳۳۲)

ڈاکٹر مولانا احمد حسن ٹوکی، (کراچی)

مصطفیٰ حسن السباعی کی السنۃ و مکاتفتانی التعریج الاسلامی کا ترجمہ ہے۔

اسلام میں کتاب و سنت کا مقام (صفحات : ۷۱)

مولانا عبدالسلام کیلانی، (لاہور، ۱۹۹۲)

کتاب و سنت کے ماخذ دین ہونے پر علمی روشنی ڈالی ہے۔

اسلامی آئین کی تشکیل اور سنت (مقالات) (صفحات : ۳۸)

(اسلام آباد، ۱۹۸۳)

مولانا محمد حنیف ندوی صاحب نے اپنے مقالے ”اسلامی آئین کی تشکیل اور سنت“

میں اپنے خاص ادبی اور فلسفی رنگ میں قرآن سے سنت کے گہرے رشتہ کو ثابت کیا ہے۔

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب، ممبر اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنے مقالے ”خبر

واحد کا مفہوم اور مقام“ میں اپنے خاص علمی اور تحقیقی انداز میں خبر واحد کی قطعی اقدیت کو

پیش کیا ہے۔

اسلامی معاشرہ میں سنت کی اہمیت (صفحات : ۱۸)

تعینف! علامہ محمد اسد

ترجمہ! محمد معین خاں، (ملتان)

علامہ محمد اسد کی مترجمہ کتاب ”اسلام دور ہے پر“ کا ایک باب ”روح سنت“

مذکورہ بالا عنوان سے طبع کیا گیا ہے۔ جس میں اتباع سنت کی اہمیت کو عقلی اور نقلی دلیلوں سے نہایت دل نشیں پیرایہ میں ثابت کیا گیا ہے جس کے بعد راہ سنت سے فرار کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

اقبال اور منکرین حدیث (صفحات: ۲۲۰)

پروفیسر محمد فرمان، (گجرات، ۱۹۶۳ء)

منکرین حدیث علامہ اقبال کے افکار سے اپنے افکار کا رشتہ جوڑتے ہیں اور یوں علامہ اقبال کو بھی حدیث ثابت کرنے کی کوشش کرتے نظر آئے ہیں، کتاب ہذا میں منکرین حدیث کے خود ساختہ نظریات کا خوب علمی محاکمہ کیا گیا ہے۔

امام بخاری پر بعض اعتراضات کا جائزہ (صفحات: ۱۲۶)

مولانا ارشاد الحق اثری، (فیصل آباد، ۱۹۹۹ء)

منکرین حدیث کے گروہ سے باہر بیٹھ کر ان کی بولی بولنے والے مولانا حبیب اللہ ڈیروی صاحب کے صحیح بخاری پر اعتراضات کا محققانہ اور محدثانہ جواب ہے۔ اور یوں منکرین حدیث یا ان کے ہم نوا لوگوں کے ہاتھوں سب سے زیادہ ہدف تنقید بننے والی مظلوم کتاب حدیث کے دفاع کا حق ادا کیا گیا ہے۔

امداد الآفاق برجم اہل النفاق (صفحات: ۸۸)

پرچہ جواب الاخلاق

مولوی سید امداد العلی، (کانپور/ہندوستان، ۱۲۹۰ھ/۱۸۷۰ء)

سرسید احمد خان کے مختلف عقائد کے علاوہ مختلف احادیث کے بارے سرسید کی ذاتی آراء کا تنقیدی جائزہ بھی شامل ہے۔ خصوصاً حدیث مرسل کا قبول نہ کرنا اور حدیث من تشبہ بقوم فهو منهم کا رد لیکن نہ ماننے کے بارے میں تنقیدی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

انکار حدیث (ایک فتنہ، ایک سازش)، (صفحات: ۲۱۴)

پروفیسر محمد فرمان، (گجرات، ۱۹۶۳ء/۱۳۸۳ھ)

نامور منکرین حدیث مثلاً نیاز فتح پوری، غلام احمد پرویز، حافظ محبت الحق، تمنا عمادی،

مقبول احمد اور اسلم جیراج پوری کی مختلف تحریروں کی روشنی میں ان کے انکار حدیث کا پول کھولا ہے۔

انکار حدیث حق یا باطل (صفحات: ۱۲۰)

مولانا صفی الرحمن الاعظمی، (دارالنسی۔ یوپی، ۱۹۷۸ء)

کیا قرآن میں سب کچھ ہے؟ کیا حدیث کی ضرورت نہیں؟ جیسے قائم کردہ سوالات کے جوابات کے علاوہ منکرین حدیث کے باہمی تضادات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

انکار حدیث یا انکار رسالت

سید معین الدین، (سکندر آباد)

انکار حدیث کے نتائج (صفحات: ۱۷۸)

مولانا محمد سرفراز خاں، (گوجرانوالہ: ۱۹۸۳ء)

عبداللہ چکڑالوی، حافظ محمد اسلم جیراج پوری، نیاز فتح پوری، غلام احمد پرویز جیسے منکرین حدیث کے اعتقادات اعتراضات اور شبہات کا ان کی تحریروں کے حوالے سے مکمل رد پیش کیا گیا ہے۔

اهتمام المحدثین بنقد الحدیث سنداً و متنأ (صفحات: ۵۸۴)

ڈاکٹر محمد لقمان السلفی، (الریاض، ۱۳۰۸/۱۹۸۷ء)

اس کتاب میں صفحہ ۲۵۷ و ملحد پر برصغیر میں قتلہ انکار حدیث کے نشر و ارتقاء پر بڑی تفصیلی اور علمی بحث کی گئی ہے۔

اہمیت حدیث

سید محمد اسماعیل مشدی بن مولانا محمد شریف شاہ صاحب گھڑیالوی، (حافظ آباد)

سید محمد اسماعیل مشدی صاحب کی اہل حدیث کانفرنس، ملتان (۱۳۷۶ھ) میں جمعیت حدیث کے موضوع پر تقریر ہے۔ جو مولانا محمد یحییٰ صاحب حافظ آبادی کی کاوش سے طبع ہوئی تھی۔ آج کل حافظ محمد شریف استاد جامعہ سلفیہ، فیصل آباد طبع ثانی کے لئے اس پر

نظر ثانی فرما رہے ہیں۔ اللہ کرے یہ کتب جلد از جلد پھر سے شائقین کے ہاتھوں تک پہنچے۔ کیونکہ موضوع اور معلومات کے لحاظ سے بڑی مفید اور جامع کتاب ہے۔
 حناری کی دو روایات پر علمی تنقید پر تنقید (صفحات: ۳۲)
 مفتی اللہ بخش، (ملتان)

تمنا عمادی کی روایات حناری پر بظاہر علمی تنقید کو مصنف نے مستند حوالوں سے غیر علمی ثابت کیا ہے۔ ان کے عقائد باطلہ اور انکار حدیث پر خوب تبصرہ کیا ہے۔
 برق اسلام جواب رسالہ طلوع اسلام (صفحات: ۲۳۸)

مولانا محمد شرف الدین محدث دہلوی، (خانوال، ۱۳۷۲ھ / ۱۹۵۳ء)

کتبت حدیث، وضع حدیث، تنقید حدیث، اصول حدیث، دلائل حدیث، قرآن اور حدیث، عقل اور حدیث اور رتبہ حدیث جیسے عنوانات پر منکرین حدیث کے اعتراضات کے جواب میں قلم اٹھایا گیا ہے۔ حافظ اسلم جیراج پوری کے مقالہ ”علم حدیث“ کو پیش نظر رکھ کر یہ کتاب تالیف کی گئی ہے۔ اس لئے جیراج پوری کے مخالفوں کا مدلل جواب ہے۔

برہان المسلمین (صفحات: ۲۳۳)

مسعود احمد علی ایس سی، (کراچی، ۱۹۸۰ء)

حجیت حدیث اور تدوین حدیث پر عمدہ مواد پایا جاتا ہے۔ اس کتاب کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس میں منکرین حدیث کی اصل تحریروں سے حدیث کا حجت شرعی ہونا ثابت کیا گیا ہے۔

بصائر السنۃ (جلد اول: ۲۹۵، جلد دوم: ۳۳۲)

مولانا سید محمد امین الحق، (شیخوپورہ، ۱۹۵۵ء / ۱۳۷۵ء)

حجیت حدیث کتاب کا ضابطہ اطاعت اور رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیغمبرانہ حیثیت میں وجوب، اتباع قرآن و حدیث کا باہمی ربط، تدوین حدیث نیز منکرین حدیث کے اعتراضات کے مسکت جواب کی حامل کتاب ہذا کا حصہ اول ہے۔ حصہ دوم میں غلام احمد

پرویز کے دعویٰ کی تردید ہے کہ امام ابو حنیفہ، شاہ ولی اللہ اور علامہ اقبال منکرین حدیث تھے۔ علاوہ ازیں برق صاحب کی کتاب ”دو اسلام“ کے حوالے سے ان کے موقف کی تردید

ہے۔

پرویز کا اسلام (صفحات: ۳۶)

منشی عبدالرحمن خاں، (کراچی)

متاثرین پرویز کو راہ ہدایت دکھانے کی غرض سے عقائد و افکار پرویز پر جستہ جستہ

نگاہ ڈالی ہے۔

پرویز نے کیا سوچا (صفحات: ۱۷۶)

ڈاکٹر بسطین لکھنوی، (کراچی)

غلام احمد پرویز صاحب کے عقائد و افکار کا تفصیلی نقشہ ان کے لٹریچر سے باحوالہ

پیش کیا گیا ہے۔

تاریخ اہل حدیث (صفحات: ۳۳۶ سے زائد)

مولانا حافظ محمد ابراہیم سیالکوٹی، (لاہور، ۱۹۵۳ء)

تاریخ اہل حدیث کا دوسرا حصہ صفحہ ۲۹۰ تا ۳۰۶ کلمت حدیث و تدوین حدیث

کے حوالے سے لکھا گیا ہے۔ اور اس میں مولانا میر صاحب نے اس پہلو پر خوب محققانہ اور

مؤرخانہ انداز میں منکرین حدیث کا رد کیا ہے۔

تاریخ تدوین حدیث (صفحات: ۱۳۸)

ڈاکٹر محمد زہیر صدیقی، (کراچی، ۱۹۷۲ء)

اہمیت و حیثیت حدیث کے علاوہ عمد نبوی میں کلمت حدیث پر تاریخی مولانا مہیا کیا

گیا ہے۔ اس طرح منکرین حدیث کے شبہات و اعتراضات اور مقالوں کا رد کیا گیا ہے۔ یہ

مقالہ بزبان عربی ”السير الحثيث في تاريخ تدوين الحديث“ اور بزبان انگریزی بھی

مطبوع ہے۔

تاریخ تدوین حدیث (صفحات: ۱۴۴)

مولانا ہدایت اللہ ندوی، (لوکاڑہ، نومبر ۱۹۵۷ء)

کلمت و تدوین حدیث کے بارے پھیلائے گئے شبہات کا علمی تاریخی بیادوں پر کامیاب رد ہے۔

تاریخ حدیث (صفحات: ۲۰۴)

ڈاکٹر غلام جیلانی برقی، (لاہور، ۱۹۸۸)

ڈاکٹر صاحب نے اپنے موقف انکار حدیث سے رجوع کے بعد اپنی سابقہ تحریروں کے ازالہ و کفارہ کے طور پر یہ کتاب تحریر کی ہے۔ کتب حدیث کی کلمت و تدوین کے حوالے سے بزبان اردو تاریخی اعتبار سے بڑی جامع معلومات یکجا کر دی ہیں۔ جن کے مطالعہ کے بعد منکرین حدیث کے اس اعتراض کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی کہ احادیث تیسری صدی میں مدون کی گئیں ہیں لہذا ان کا کیا اعتبار ہے؟

تاریخ حفاظت حدیث و اصول حدیث (صفحات: ۳۶۴)

پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد (کراچی، ۱۹۹۷ء)

صفحہ ۱۹۹ تا ۱۷۰ پر برصغیر و بیرون برصغیر سے تعلق رکھنے والے منکرین حدیث کا تعارف پایا جاتا ہے اور صفحہ ۲۰۰ تا ۲۲۳ پر منکرین حدیث کے اعتراضات اور ان کے عقلی و نقلی جوابات موجود ہیں۔

تحقیق معنی السنۃ و بیان الحاجۃ الیہ

السید سلیمان الندوی

مترجم: عبدالوہاب الدحلوی، (قاہرہ، ۱۳۷۷ھ)

سنت کا معنی و مفہوم، فہم قرآن میں اس کی ضرورت کے علاوہ وحدت امت مسلمہ میں اس کے اہم کردار کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔

تدوین حدیث (صفحات: ۴۷۹)

مولانا مناظر احسن گیلانی، (کراچی، ۱۳۰۷)

حدیث کی شرعی حقیقت، حدیث کی دینی اہمیت و ضرورت، تدوین و حفاظت کے علاوہ ان شکوک و شبہات کا نہایت اطمینان بخش جواب ہے جن کی وجہ سے بعض لوگ حجیت حدیث کا انکار کرتے ہیں۔

تردید پرویزی

مولانا ظفر احمد عثمانی، (لاہور)

تفہیم اسلام (صفحات: ۵۷۹)

مسعود احمد فی ایس سی، (کراچی، ۱۹۸۷ء)

جناب ڈاکٹر غلام جیلانی برق صاحب کی ہلور منکر حدیث معروف کتاب ”دو اسلام“ کا بہترین جواب ہے۔ حجیت حدیث، تدوین حدیث جیسے موضوعات کے علاوہ منکرین حدیث کے اعتراضات و شبہات کا انتہائی احسن انداز میں قرآن و حدیث کے بھرپور دلائل سے محکم و مدلل جواب ہے۔ یہ ایسی عمدہ اور پر تاثیر کتاب ہے کہ ”دو اسلام“ کا مصنف بھی اسے پڑھ کر اپنے گمراہ عقیدہ پر قائم نہ رہ سکا اور اخیر عمر میں حدیث نبوی کی طرف رجوع کر کے اپنی عاقبت سنوارنے کی کوشش کر گیا۔ کتاب ہذا کے آخر پر مصنف ”دو اسلام“ کا خط شائع کیا گیا ہے جس میں مصنف دو اسلام نے اپنے ناشر کو آئندہ ”دو اسلام“ شائع کرنے سے منع کر دیا (واللہ یهدی من یشاء الی صراط المستقیم)

جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث

مولانا محمد اسماعیل سلفی، (لاہور، ۱۹۷۰ء)

جمع القرآن والاحادیث (ذخائر الموارث فی الدلالة علی ثبوت جمع

القرآن والاحادیث

مولانا ابوالقاسم محمد خاں صاحب سیف محمدی مدنی، (لاہور، ۱۰۳۶ھ)

دوسرے باب میں (صفحہ ۳۴ تا ۵۶) اس امر کا ثبوت ہے کہ احادیث نبویہ آخری زمانہ رسالت اور عہد صحابہ میں کتابی صورت میں جمع کی جا چکی تھیں نہ کہ دوسری صدی ہجری میں مدون ہوئیں۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر صاحب (انچارج سیرت چیئر، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور) کی تخریج و تطبیق اور خوبصورت کمپیوٹر کمپوزنگ کا حامل مسودہ برائے طبع تیار ہے۔

جہان کمن جہان نو

مولانا فضل احمد غزنوی، (حیدرآباد)

احادیث جزو دین ہیں، حجت دین ہیں۔ وحی ہیں۔ لہٰذا ہیں۔ غلام جیلانی برق کے مخالفوں اور منکرین حدیث کا رد خود قرآن سے پیش کیا ہے۔

جواہر مضیئہ رد نیچریہ (صفحات: ۹۲)

فقیر غلام دستگیر ہاشمی صدیقی، (لاہور)

سر سید احمد خاں کے حدیث نبوی "من تشبه بقول فهو منهم" کے بارے میں مجددانہ افکار کے خلاف کتاب ہذا تالیف کی گئی ہے۔

حجیت حدیث (صفحات: ۲۰۲)

شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی، (لاہور، ۱۹۸۱ء)

اثبات حجیت حدیث اور ابطال افکار منکرین حدیث پر قابل فخر کتاب ہے۔ معلومات کی وسعت، افکار کی ندرت و پختگی، خصم کی بیخ کنی اور گوشمالی کے ساتھ ساتھ دعوتی اسلوب کا شاہکار ہے۔

حجیت حدیث (آٹھ رسائل کا مجموعہ)

علامہ ناصر الدین البانی / علامہ محمد اسماعیل سلفی آف گوجرانوالہ

(بئارس، ۱۳۰۵/۱۹۸۵ء)

علامہ ناصر الدین البانی کے درج ذیل رسائل شامل مجموعہ ہیں۔

۱۔ اسلام میں سنت نبوی کا مقام، صرف قرآن پر اتکاف کی تردید

- ۲۔ عقائد میں حدیث احاد سے استدلال واجب ہے۔ مخالفین کے شبہات کا جواب (ترجمہ: مولانا عبدالوہاب مجازی کا ہے)
- ۳۔ عقائد و احکام کے لئے حدیث ایک مستقل حجت (ترجمہ بدر الزمان نیپالی) مولانا محمد اسماعیل سنی صاحب کے رسائل در مجموعہ ہذا۔
- ۴۔ حدیث کی تشریحی اہمیت
- ۵۔ جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث
- ۶۔ سنت قرآن کے آئینہ میں
- ۷۔ حجیت حدیث آنحضرتؐ کی سیرت کی روشنی میں
- ۸۔ مسئلہ درایت و فقہ رلوی کا تاریخی و تحقیقی جائزہ

حجیت حدیث (صفحات: ۱۲۸)

از افاضات: مولانا بدر عالم میرٹھی، (لاہور، ۱۳۹۹/۱۹۷۹)
 مولانا بدر عالم میرٹھی کی اہم کتاب ”ترجمان السنۃ“ کا حجیت حدیث کے متعلقہ باب الگ طبع کیا گیا ہے۔

حجیت حدیث (صفحات: ۲۰۷)

تالیف: مولانا محمد اور لیس کاند حلوی
 تدوین و فہراس: ڈاکٹر محمد سعد صدیقی (لاہور، ۱۹۹۶ء)
 نفس مضمون پر لاجواب کتاب ہے، دلائل و ترتیب کے اعتبار سے بہت عمدہ کاوش ہے۔ ڈاکٹر صدیقی صاحب نے آیات و احادیث اور ماخذ و مصادر کی فہراس کے علاوہ جگہ جگہ حاشیہ میں توضیحی نوٹ کا بھی اضافہ کیا ہے۔

حجیت حدیث (صفحات: ۸۸)

مؤلف: علامہ ناصر الدین البانی، مترجم: حافظ عبدالرشید اظہر، (لاہور، ۱۹۸۱ء)
 علامہ ناصر الدین البانی مرحوم کی عربی کتاب ”الحديث حجة بنفسه في العقائد والاحكام“ کا اردو ترجمہ نام ”حجیت حدیث“ پیش کیا گیا ہے۔ عقائد و احکام میں حدیث کا

حجت ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ خبر واحد کی حجیت پر محدثانہ دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ منکرینِ حدیث کے مختلف شکوک و شبہات کے جوابات کتب کی امتیازی شان ہیں۔

حجیت حدیث (صفحات: ۱۶۸)

محمد تقی عثمانی، (لاہور، ۱۹۹۱ء)

یہ کتاب دراصل مولف کی انگلش کتاب **The Authority of Sunnah** کا اردو ترجمہ ہے اور حجیت حدیث پر عمدہ علمی و تحقیقی کلاش ہے۔

حجیت حدیث و اتباع رسول (صفحات: ۶۴)

مناظر اسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری، (امرتسر، ۱۹۲۹ء)

حدیث خواجہ احمد دین امرتسری سے حجیت پر تحریری مباحثہ ہے علاوہ ازیں منکرینِ حدیث کے شبہات کا فرداً فرداً جواب دے کر ان کے کزور موقف کو ظاہر کر دیا گیا ہے۔

حجیت حدیث اور فتنہ انکار حدیث (صفحات: ۲۴)

فعلیہ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

ترجمہ عبدالعالم عبدالباقی، (ملتان، ۱۹۸۴ء)

ابو محمد عبدالستار الحمد، (میاں چنوں، ؟)

”فتنہ پرویزیت کا تعارف“ کے عنوان سے جناب حماد صاحب نے اس فتنہ کا خوب

رد پیش کیا ہے۔

حجیت حدیث (جواب حقیقت حدیث از ڈاکٹر قمر زماں) (صفحات: ۵۴)

مولانا خالد گمر جاکھی (گوجرانوالہ، ۱۹۹۵ء)

حجیت حدیث کے ساتھ ساتھ بعض احادیث پر اعتراضات کے جوابات بھی ہیں۔

حجیت حدیث پر برصغیر کے ادب کا تنقیدی جائزہ (مقالہ پی ایچ ڈی)

ڈاکٹر محمد عبداللہ (پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۹۳ء)

مقالہ ہذا کے باب نمبر پنجم میں حجیت حدیث کے حوالے سے معرض وجود میں آنے

والی بعض کتابوں پر معمولی تبصرہ پایا جاتا ہے۔ راقم السطور اپنے مقالے کی تیسری مکمل کر چکا تھا کہ اس مذکورہ بالا پنی ایچ ڈی مقالے کے باب پنجم کی فوٹو کاپی ہاتھ لگی۔ اس سے قدرے استفادہ کرتے ہوئے بعض کتابوں کے بارے میں معلومات میں اضافہ کیا گیا ہے۔

حیث سنت (صفحات: ۸۹۳)

(عبدالغنی عبدالخالق)

ترجمہ: محمد رضی الاسلام ندوی، (اسلام آباد، ۱۹۹۷ء)

موضوع اور مولد کتاب کی افادیت کے پیش نظر ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد نے اس ضخیم کتاب کا اردو ترجمہ شائع کرنے کا اہتمام کر کے عظیم خدمت سرانجام دی ہے۔

حدیث اور قرآن (صفحات: ۱۵۰)

سید ابوالاعلیٰ مودودی، (کراچی، ۱۹۵۴ء)

۳۵-۱۹۳۴ء میں ترجمان القرآن، حیدرآباد دکن (انڈیا) میں شائع شدہ مضامین کا مجموعہ ہے۔ پہلا مضمون ”اتباع و اطاعت رسول“ اسلم جبراج پوری کی کتاب ”تعلیمات قرآن“ پر تنقید ہے۔ دوسرا مضمون ”رسالت اور اس کے احکام“ غلام احمد پرویز کے نظریات پر مبنی ایک طویل مراسلے کا جواب ہے، تیسرا مضمون ”میں منکرین حدیث کیوں ہوا“ اور ”مطالعہ حدیث“ جیسے رسائل لکھنے والے صاحب کا جواب ہے۔

حدیث رسول کا تشریحی مقام (صفحات: ۶۴۰)

ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی

ترجمہ: پروفیسر غلام احمد حریری، (فیصل آباد)

انکار حدیث کے ایوانوں میں زلزلہ برپا کر دینے والی کتاب ہے۔

حدیث رسول کا قرآنی معیار (صفحات: ۱۲۴)

مولانا محمد طیب، (لاہور، ۱۹۷۷ء)

قرآن و حدیث کا باہمی رابحہ اور فہم قرآن کے لئے سنت کی ضرورت کو علمی طور

پر بیان کیا گیا ہے۔

حدیث رسول کی تشریحی اہمیت

مولانا محمد اسماعیل سلفی، (لاہور، ۱۹۸۱ء)

حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے

محمد رفیق چوہدری، (لاہور)

حدیث کی اہمیت (صفحات: ۶۳)

محمد رفیق، (لاہور، ۱۹۸۲ء)

علوم الحدیث پر بعض معلومات کے علاوہ حجیت حدیث پر عقلی دلائل بھی پیش کئے ہیں۔ فتنہ انگار حدیث کے مقابلہ میں کردہ کوششوں کی تعریف کی گئی ہے۔ منکرین حدیث کے بارے میں لکھا ہے یہ لوگ صرف حدیث کے ہی نہیں قرآن کے بھی منکر ہیں۔

حدیث کی تدوین عمد صحابہ اور تابعین میں (صفحات: ۳۸)

حکیم عبدالشکور، (ملتان)

کلمات حدیث پر منکرین حدیث کی تاریخی غلط بیانی کا علمی انداز میں توڑ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حسبننا کتاب اللہ کے دعوے کی حقیقت واضح کی گئی ہے۔

حدیث و سنت کا بلند تاریخی پایہ

مولانا سید یحییٰ ندوی (کراچی)

قرآن و سنت کا باہمی تعلق، حجیت حدیث، اہمیت حدیث اور حدیث و سنت کے بلند پایہ تاریخی اشتراک پر ایک موثر اور تحقیقی مقالہ ہے۔

حفاظت و حجیت حدیث (صفحات: ۵۹۲)

مولانا محمد نسیم عثمانی، (لاہور، ۱۹۷۹ء)

حدیث کے حفاظت اور اس کی حجیت سے متعلق تمام شکوک و شبہات کا نہایت

اطمینان بخش جواب دیا گیا ہے۔

حقیقت حدیث (صفحات: ۲۰۸)

مفتی عبدالرحمان، (لاہور، ۱۹۵۸ء)

مذہبی کیونٹ غلام احمد پرویز کے انکار حدیث پر مبنی عقائد کا عمدہ رد ہے۔

خالص اسلام (صفحات: ۲۳۲)

محمد داؤد راز (بمبئی، ۱۹۵۵ء)

سابقہ منکر حدیث، ڈاکٹر غلام جیلانی برق کی تالیف ”دو اسلام“ کے حدیث دشمن

خیالات پر جامع تبصرہ پایا جاتا ہے۔

خود انصاف کیجئے جواب خود فیصلہ کیجئے (صفحات: ۹۶)

مسعود احمد فی ایس سی، (کراچی، ؟)

صحیح بخاری کی بعض احادیث پر اعتراضات کا تفصیلی اور لاجواب کرنے والا

جواب ہے۔

درس صحیح بخاری (صفحات: ۶۵۱)

حافظ محمد گوندلوی، (لاہور، ۱۹۹۲ء)

جگہ جگہ اس گمراہ فکر کا خالص محدثانہ انداز میں بلند پایہ فکری رد پایا جاتا ہے۔

دلیل الفرقان جواب اہل القرآن

مولانا ثناء اللہ امرتسری، (امر تسر، ۱۹۰۶)

عبداللہ چکڑالوی کے رسالے ”برہان الفرقان“ کا رد ہے۔ چکڑالوی نے نماز مسجد

کی کیفیت، کیت اور بیعت کا ثبوت از روئے قرآن دینے کا تکلف کیا تو مولانا امرتسری نے

حجیت حدیث پر مناسب شاندار بحث کرتے ہوئے چکڑالوی کا رد کیا ہے۔

رسول ﷺ اور سنت رسول (صفحات: ۲۹۶)

(قرآن اور عقل سلیم کی روشنی میں)

نہیم صدیقی، (لاہور، ۱۹۵۵ء)

سنت رسول کی شرعی اہمیت پر قرآنی آیات اور عقل انسانی کی روشنی میں ثبوت دلائل دیئے گئے ہیں۔ منکرین حدیث کے دلائل کی نفی اور ضرورت نبوت و حجیت کے اثبات میں عمدہ کلاش ہے۔

دوام حدیث

مولانا حافظ محمد گوندلوی، (حوالہ درس خطاری، صفحہ ۲۷)

غلام احمد پرویز کی کتاب ”مقام حدیث“ کا مدلل و مسکت جواب ہے۔

زواہب فی وجہ السنۃ قدیماً و حدیثاً (صفحات: ۳۸۷)

صلاح الدین مقبول احمد، (الکویت، ۱۳۱۳/۱۹۹۳ء)

برصغیر میں فقہ ائمہ سنت کے بدلے مضمون ص: ۹۱ تا ۱۰۷ پھیلا ہوا ہے۔

السنۃ

محمد بن نصر مروزی، (سانگھ ہل)

دفاع عن السنۃ کے جذبے کے تحت یہ کتاب سید عبدالغفور اثری صاحب نے شائع

کی تھی۔ محدث (لاہور) جلد ۱۰ عدد ۱۰ میں مولانا عبدالسلام کیلانی کی طرف سے امام مروزی

اور ان کی کتاب ہذا کے تعارف کے علاوہ قسط وار ترجمہ شائع ہونے کا اعلان بھی ہے۔

سنت اور اتحاد ملت (صفحات: ۱۵)

مولانا عبدالغفار حسن، (فیصل آباد)

منکرین حدیث کے شرانگیز شوشے ”سنت باعث اختلاف ہے“ کا علمی اور تاریخی

جواب ہے۔

السنۃ جھٹھا و مکانتھانی الاسلام والرد علی منکرہما (صفحات: ۳۲۰)

الدکتور محمد لقمان السنفی، (المدینۃ المورۃ، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء)

منکرین حدیث کے ”مرکز ملت“ جیسے نکلت کی قلعی کھولی گئی ہے۔

سنت خیر الانام (صفحات: ۲۸۸)

پیر محمد کرم شاہ الازہری، (اسلام آباد، ۱۹۹۱ء)

پیر صاحب نے اپنے خاص علمی اور ادبی رنگ میں ڈوب کر یہ کتاب تحریر کی ہے۔
اور خالص تحقیقی انداز اختیار کیا ہے۔

سنت رسول (صفحات: ۱۶۷)

ملک غلام علی، (لاہور، ؟)

شیخ مصطفیٰ السباعی کی السنۃ و مکانتھا فی التشریح الاسلامی کا تیسرا ترجمہ ہے۔

سنت کا تشریحی مقام (صفحات: ۲۴۰)

مولانا محمد اوریس میرٹھی، (کراچی، ۱۹۶۹ء)

ادارہ تحقیقات اسلامی کے سائن ڈائریکٹر ڈاکٹر فضل الرحمن کے اس موضوع پر
افکار کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

سنت رسول ﷺ کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ (صفحات: ۹۷)

محمد عاصم الحداد، (لاہور، ۱۹۹۱ء)

سنت کا ماخذ، وحی، اتباع سنت کی فرضیت، احکام میں سنت کا قرآن کے ساتھ مقام
اور تاریخ تدوین سنت جیسے اہم موضوعات پر معلومات کے علاوہ منکرین حدیث کے بعض
شبہات کا بہترین رد ہے۔

سنت قرآن حکیم کی روشنی میں (صفحات: ۴۰)

مولانا عبدالغفار حسن، (فیصل آباد، ۱۹۶۱ء)

حدیث پر کھنے کا معیار قرآن ہے، منکرین حدیث کے اس دعویٰ کی تردید میں یہ

مقالہ نہایت مفید ہے۔

سنت قرآن کے آئینہ میں

مولانا محمد اسماعیل سلفی، (فیصل آباد)

السنة النبويه و مكانتها في ضوء القرآن الكريم (صفحات: ۲۳۶)

ڈاکٹر محمد حبیب اللہ عتد، (کراچی، ۱۳۰۷ھ / ۱۹۸۶ء)

فتنہ انکار حدیث کا آغاز و ارتقاء، قرآن و سنت کا باہمی تعلق جیسے مختلف موضوعات کے علاوہ منکرین حدیث کے اعتراضات کے جواب پیش کئے ہیں اس کا اردو ایڈیشن ”سنت نبویہ اور قرآن کریم“ کے نام سے مطبوع ہے۔

سنت کی آئینی حیثیت

سید ابوالاعلیٰ مودودی، (لاہور، ۱۹۶۳ء)

سنت کی آئینی حیثیت درحقیقت ترجمان القرآن، لاہور، ج ۵۶، عدد ۶، ستمبر ۱۹۶۱ء کے ”منصب رسالت نمبر“ کی کتابی شکل ہے۔ اس کتاب میں سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب نے اپنے مخصوص تقییدانہ اور داعیانہ انداز میں منکرین حدیث کے عقائد و افکار کا جائزہ اور اعتراضات کا شافی جواب پیش کیا ہے۔

فتنہ انکار حدیث کے رد میں کتاب کی اہمیت اور براہر ملک ترکی میں ضرورت کے پیش نظر راقم السطور نے اپنے ترک دوست ڈاکٹر درمش بلغر کے ساتھ ترکی ترجمہ پیش کیا تھا جو ۱۹۹۷ء میں قونیہ سے نام ”SUNNET'IN ANAYASAL KONUMU“ شائع ہو چکا ہے۔

شوق حدیث (حصہ اول) (صفحات: ۱۸۳)

مولانا محمد سرفراز احمد خاں صفدر، (گلگند، گوجرانوالہ، ۱۳۶۹ھ / ۱۹۵۰ء)

حفظ و تدوین حدیث کے بارے تاریخی معلومات مہیا کرنے کے علاوہ منکرین حدیث کے اعتراضات کا بھی جا جا جائزہ لیا گیا ہے۔

صحیح قرآنی فیصلے (صفحات: ۳۲۰)

مولانا فضل احمد غزنوی، (لاہور)

پرویز کی کتاب ”قرآنی فیصلے“ کا دندان شکن جواب ہے۔ جس میں پرویز و منکرین حدیث کے مقالاتوں، تحریقات اور تلبیسات کا پردہ چاک کیا گیا ہے۔

صحیح مقام حدیث (حصہ اول: ۳۲۸، حصہ دوم: ۲۳۶)

مولانا فضل احمد غزطوی، لاہور، ۱۹۶۶ء)

پانچ صد قرآنی آیات سے ثابت کیا ہے کہ احادیث حجت دین ہیں۔ اسلام میں تشریحی حیثیت رکھتی ہیں۔ نیز قرآن کی طرح حدیث کا ذمہ اللہ نے لیا ہے۔ اس دعویٰ کو بھی ستر آیات قرآنیہ سے ثابت کیا ہے۔

صحیفہ حمام بن جبہ (صفحات: ۱۳۶)

اضافی دیباچہ پروفیسر غلام احمد حریری، (فیصل آباد)

صحیفہ حمام بن جبہ بذات خود منکرین حدیث کے منہ پر ایک زور دار طمانچہ ہے۔ کیونکہ اس کی طبع سے اس مغلطے ”احادیث تیسری صدی میں تدوین ہوئیں“ کا ٹھوس تاریخی رد ہو گیا ہے۔ مترجم جب پروفیسر غلام احمد حریری نے اضافی دیباچے میں قندہ انکار حدیث کی اصلیت واضح کی ہے، تدوین حدیث کے حوالے سے ان کا منہ بند کیا ہے۔ اور اردو ترجمہ کے ساتھ ڈاکٹر حمید اللہ کی تحقیق پر یہ صحیفہ رشید اللہ یعقوب نے ۱۹۹۸ء میں کراچی سے شائع کیا ہے، شروع میں ڈاکٹر صاحب نے حدیث نبوی کی تدوین و حفاظت کے عنوان سے ایک نہایت مبسوط دیباچہ تحریر کیا ہے۔

صیابۃ الحدیث (صفحات: ۳۹۹)

مولانا عبدالرؤف رحمانی جمنڈاگری، (گوجرانوالہ، ۱۹۸۶ء)

منکرین حدیث کے اعتراضات کا جامع مانع، تاریخی و تحقیقی جواب ہے۔ کتاب میں اس قدر مواد جمع کر دیا گیا ہے کہ دریا کوزہ میں بند نظر آتا ہے۔

ضرب حدیث (صفحات: ۳۵۲)

مولانا حکیم محمد صادق سیالکوٹی، (لاہور)

قرآنی آیات کے استدلال سے قندہ انکار حدیث کا استیصال کر کے حضرت محمد رسول

اللہ ﷺ کی حدیث کو وحی، حجت، ماخذ دین اور قرآن کی تینین ثابت کیا گیا ہے۔

ضرورت حدیث (صفحات: ۳۱۶)

صدر الدین، (لاہور، ۱۹۵۵ء)

مصنف احمدی گروہ سے تعلق رکھنے کی بناء پر کفریہ عقائد کا حامل ہے۔ لیکن کتاب ہذا میں ضرورت حدیث کو ثابت کرنے کا حق لیا کر دیا ہے جس نبی پر ایمان ناقص ہونے کے ناطے کافر ٹھہرائے گئے ہیں۔ اس نبی کی حدیث کی ضرورت کو ثابت کرنے میں کامیاب کوشش کتنا عجیب معاملہ ہے۔ یہ بھی اللہ کی قدرت ہے کہ اپنے دین کی خدمت کافروں سے بھی لیتا ہے۔

ضرورت حدیث (صفحات: ۵۶)

کریم بخش، (لاہور، ۱۳۳۸ھ / ۱۹۲۸ء)

باب اول میں سنت رسول کی قرآن سے تشریحی حیثیت اور باب دوم میں منکرین حدیث کے حدیث پر عقلی و نقلی اعتراضات کا صرف آیات قرآنیہ کی روشنی میں محققانہ جواب ہے۔

ضرورت حدیث (صفحات: ۱۳۵)

قاضی محمد زاہد الحسینی، (ایڈٹ آبلو، م ۱۹۵۳ء)

عقلی و نقلی دلائل کی رو سے ضرورت حدیث اور حجیت حدیث کو ثابت کیا گیا ہے۔ منکرین حدیث کے بعض بیادوی اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا ہے۔

علم حدیث (صفحات: ۲۴۰)

مولانا اشفاق الرحمن کاندھلوی، (لاہور، ۱۹۷۷ء)

ضرورت و حجیت حدیث پر تحقیقی مواد کے علاوہ تدوین حدیث کے مختلف ادوار بیان کر کے منکرین حدیث کے شبہات کا ازالہ بھی کیا گیا ہے۔

علم حدیث اور اس کا ارتقاء (صفحات: ۱۹۹)

قاری روح اللہ محمد عمر المدنی، (پشاور، ۱۹۸۹ء)

(NIPA) میں مولف کے علوم الحدیث پر لیکچر کا مجموعہ ہے ان لیکچرز میں علوم الحدیث کے علاوہ حدیث پر اس کی ضرورت و اہمیت اور تدوین کے حوالے سے اعتراضات اور شبہات کا جواب بھی دیا گیا ہے۔

عظمت حدیث (صفحات: ۴۴۴)

مولانا عبدالغفار حسن رحمانی (اسلام آباد، ۱۹۸۹ء)

”عظمت حدیث“ میں مولانا عبدالغفار حسن رحمنا اللہ بھلول حیاتہ نے اپنے علاوہ اپنے دادا مولانا عبدالجبار عمر پوری، اپنے والد محترم مولانا عبدالستار حسن عمر پوری اور اپنے چنے مولانا صہیب حسن صاحب کے انکار حدیث کے رد میں مقالہ جات یکجا کر دیئے ہیں۔ اس خاندان کی چار پشتیں (نسلیں) تقریباً ۹۶ سال سے قنہ انکار حدیث کے رد میں متحرک ہیں۔ اور یہ شرف اسی خاندان کو ہی حاصل ہے۔ (اللهم زد فزدا)

علوم الحدیث (ڈاکٹر صحیحی صالح)

ترجمہ پروفیسر غلام احمد حریری، (فیصل آباد، ۱۹۸۱ء)

حرف آغاز کے تحت لکھے گئے صفحات میں برصغیر میں قنہ انکار حدیث پر عمدہ تبصرہ ہے۔ اس کے علاوہ کتاب میں حجیت حدیث اور تدوین حدیث جیسے اہم مباحث پر تفصیلی معلومات پائی جاتی ہیں۔

علوم الحدیث و حجیت حدیث

مولانا حافظ عبدالمنان نور پوری، (غیر مطبوعہ)

حضرت حافظ صاحب نے اپنے مخصوص مسکت اور دو ٹوک انداز میں منکرین حدیث کے اعتراضات کی خوب خبر لی ہے۔ جو لبات میں محدثانہ رنگ غالب ہے۔

قنہ انکار حدیث (صفحات: ۱۰۴)

علامہ محمد ایوب دہلوی (کراچی)

حجیت حدیث جیسی حشوں کے علاوہ منکرین حدیث کے سوالات کے دلائل قرآنیہ کی روشنی میں عقلی جو لبات دیئے گئے ہیں۔

فتنہ انکار حدیث (صفحات: ۷۲)

مفتی رشید احمد، (کراچی، ۱۹۸۲ء)

غلام احمد پرویز اور اس کے ممواؤں کے مشن انکار حدیث پر مدلل صحت کر کے ان کا منہ توڑ جواب دیا گیا ہے۔

فتنہ انکار حدیث (صفحات: ۲۵۶)

مفتی ولی حسن خاں ٹوکی (کراچی، ۱۹۸۳ء)

”علمائے امت کا متفقہ فتویٰ! پرویز کافر ہے“ کو ہی مفتی صاحب نے مذکورہ بالا نام سے شائع کیا ہے۔

فتنہ انکار حدیث کا منظر و پس منظر (حصہ اول: ۲۳۶، حصہ دوم: ۴۰۸)

افتخار احمد پٹھی، (کراچی، ۱۹۵۳ء)

فتنہ انکار حدیث کی طویل تعارفی کاوش ہے۔ حصہ اول (صفحات: ۲۳۰) میں انکار حدیث کی تاریخ و تفصیل ہے۔ حصہ دوم (صفحات: ۴۰۸) میں غلام احمد پرویز اور لوہارہ طلوع اسلام کے نظریات اور عملی کوششوں کی منظر کشی کی گئی ہے۔ حصہ سوم (صفحات: ۵۸۲) میں لوہارہ طلوع اسلام کی اسلام اور شعائر اسلام کی توہین کے لئے انداز دشنام طرازی، افترا بازی اور حیلہ سازی کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔

فتنہ انکار حدیث اور اس کا پس منظر (صفحات: ۴۸)

مفتی محمد عاشق الہی (لاہور، ۱۹۸۶ء)

مگرین حدیث کے عقائد اور عزائم کے علاوہ کلمہ حدیث کے بارے میں ان کے اعتراضات کا رد پیش کیا گیا ہے۔

فتنہ انکار حدیث پر ایک طائرانہ نظر (صفحات: ۱۱)

احشام الحق آسیا آبادی، (کراچی، ۱۹۸۲ء)

فتنہ انکار حدیث از مفتی رشید احمد کے صفحہ ۶۲ تا آخر پر تحریر پائی جاتی ہے۔

فتنہ انکار السنۃ فی شبہ القارة الهندیة الباکستانیة (صفحات: ۶۳)

اعداد: د/ سمیر عبد الحمید، (مکتبہ دارالسلام الرياض)

مکتبہ دارالسلام نے یہ خدمت طبع سرانجام دی ہے۔ اللہ کرے اس عمدہ کتاب کا اردو ترجمہ بھی جلد آجائے تاکہ علماء کے علاوہ عوام الناس بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

فتنہ پرویز و حقیقت حدیث (صفحات: ۱۹۵)

فتی عبدالرحمن خاں (کراچی، ۱۹۸۶ء)

انکار حدیث کی آڑ میں انکار خدا کی تحریک بالفاظ دیگر ”اشتراکیوں کے شعبہ اسلامیات (طلوع اسلام) کی کلارکردگی کا جائزہ لیا گیا ہے۔

فہم حدیث (صفحات: ۱۷۱)

حافظ عبدالقیوم ندوی، (کراچی)

عظمت حدیث کا ناقابل انکار دلائل سے ثبوت فراہم کیا گیا ہے۔ نیز فتنہ انکار حدیث کے ظہور پذیر ہونے میں جماعت اہلحدیث کا بھی کوئی گناہ ہے۔ اس بے ہودہ اعتراض کا بھی رد کیا ہے۔

قرآن اور عورت

پروفیسر محمد دین قاسمی، (کراچی، ؟)

کج فہمی کی بناء پر منکرین حدیث ہمیشہ عورت کے بارے اسلامی تعلیمات خاص طور پر احادیث نبوی کو ہدف تنقید بناتے رہتے ہیں۔ اور اس یہانے احادیث رد کرنے کی راہ نکالتے رہتے ہیں۔ محترمی قاسمی صاحب نے عقلی دلائل کے علاوہ جدید تحقیقی رپورٹوں کی مدد سے قرآن و سنت کا عورت کے بارے موقف صحیح ثابت کیا ہے۔ (فجزاہ اللہ احسن

الجزاء)

قرآن و حدیث (صفحات: ۱۳۳)

محمد طیب قاری، (کراچی، ۱۳۷۸ء)

ضرورت حدیث، حجیت حدیث اور مقام حدیث پر قاری صاحب نے اپنے عالمانہ اور فلسفیانہ انداز میں بحث کی ہے۔

قرآنی تعزیرات ججواب پرویزی خرافات (صفحات: ۳۱۶)

منور حسین سیف الاسلام دہلوی، (لاہور، اپریل ۱۹۵۷ء)

پرویز کی حدیث و صاحب حدیث علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخی پر محاسبہ کیا گیا ہے۔ وحی غیر متلو، عظمت حدیث اور کتب حدیث کا مقام و مرتبہ واضح کیا گیا ہے۔

القرآنیوں و شبہاتہم حول السنۃ

ڈاکٹر خادم حسین الہی ٹٹش، (طائف، ۱۳۰۹ھ/۱۹۸۹ء)

مکرمین حدیث کے عقائد و نظریات اور اعمال و اطوار کے بارے بھترین مرتب اور جامع انداز میں تحلیل مولو کو حج کیا ہے۔ یہ کتاب اہل عرب کو اس فتنہ سے آگاہی کے علاوہ اس کی خباثوں سے محفوظ رکھنے میں بھی عمدہ کردار ادا کر سکتی ہے۔ فاضل مصنف اگر اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی کر دیں تو اردو قارئین کے لئے بہت مفید کوشش ہوگی۔

قضیۃ الحدیث فی حجیۃ الحدیث

مولانا ابوالقاسم بھاری، (دریہ)

مکتبہ سلفیہ کی طرف سے ”مشعل راہ“ نامی کتاب میں صفحہ ۱۸۷ تا ۱۶۱ یہ مضمون پایا جاتا ہے۔ جس میں ابوالقاسم صاحب نے رسول اللہ ﷺ کی مختلف پیشین گوئیوں کی علمی صداقت کے ذریعے سے حجیت حدیث کو ثابت کیا ہے اور مکرمین حدیث کو ہدایت دکھائی ہے۔

قول فیصل (صفحات: ۷۹)

ماہر القادری، (لاہور، ۱۹۶۰ء)

پرویز کے نظریات باطلہ کی تفصیل اور محققانہ رد ہے۔ کتاب کا آخری حصہ سنت رسول کی تشریحی حیثیت کے بارے ہے۔

کالج کا اسلام (صفحات: ۷۹)

مولانا مشتاق احمد چوٹھالی، (دہلی، ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۰ء)

کتاب ہذا میں سرسید کے دیگر عقائد کے ساتھ قدرے احادیث کے بارے ان کے خیالات اور اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ مثلاً الدین یسر اور انتم اعلم بامور الدنیا دینناکم کے بارے سرسید کے جدید مفہوم پر تبصرہ کیا گیا ہے

کلمت حدیث (صفحات: ۸۰)

مولانا سید منت اللہ شاہ رحمانی، (لاہور)

مکرمین حدیث کے جواب میں حدیثوں کی ترتیب و تدوین کی تاریخ پر ایک جامع

مقالہ ہے۔

کلمت حدیث تا عہد تابعین (صفحات: ۶۴)

مولانا محمد خالد سیف، (فیصل آباد، ۱۹۷۱ء)

کلمت و تدوین حدیث کا تاریخی جائزہ نیز کلمت حدیث سے منع والی روایت پر بھی ایک نظر ڈالی ہے۔ اصول حدیث و محدثین کے حوالے سے اس کی حیثیت واضح کی ہے اور یوں مکرمین حدیث کے اس عمومی اعتراض کا رد کر دیا گیا ہے کہ احادیث تیسری صدی میں تحریر کی گئی ہیں۔

کلمت حدیث عہد نبوی میں (صفحات: ۲۹)

مولانا سید ابوبکر غزنوی، (لاہور)

”احادیث تیسری صدی میں لکھی گئیں“ اس اعتراض کا رد اس کتاب کا

ماحصل ہے۔

مبادی تدبر حدیث (صفحات: ۱۵۷)

مولانا امین احسن اصلاحی (لاہور، ۱۹۹۳ء)

یہ کتاب انکار حدیث کے راہی کو اچھا خاصا فکری مواد مہیا کرتی نظر آتی ہے۔ اگرچہ

اصول حدیث کے حوالے سے بعض عمدہ علمی مباحث پائے جاتے ہیں۔

مذہبی داستانیں اور ان کی حقیقت

(حصہ اول: ۳۶۳، حصہ دوم: ۳۶۳، حصہ سوم: ۶۳۸، چہارم: ۳۳۲)

حیب الرحمن کاندھلوی (کراچی، ۱۹۹۱ء)

منکرین حدیث کے ہاتھوں میں سب سے زیادہ مولو فراہم کرنے والی کتاب ہے۔

اگرچہ حدیث میں دجل و فریب کی بناء پر انکار کرنے والوں نے خود یہ راہ اختیار کی ہے۔

مسٹر پرویز کا خط اور اس کا جواب (صفحات: ۳۹)

مولانا محمد عبدالرشید نعمانی، (کراچی)

”علمائے امت کا متفقہ فتویٰ۔ پرویز کافر ہے“ نامی فتویٰ صادر ہونے پر مسٹر پرویز

نے مفتی محمد شفیع صاحب کو خط لکھا۔ چند وضاحتیں پیش کیں، نیز اپنے بارے فتویٰ پر

بدانگہی کا اظہار کیا۔ اسی خط کے جواب میں مولانا عبدالرشید نعمانی صاحب نے رسالہ ہذا

تالیف فرمایا، پرویز کے عقائد باطلہ اور حدیث کے بارے ان کے باطل عقیدے کو خاص طور

پر عیاں کیا۔ اور ثابت کیا کہ ان کے بارے جاری ہونے والا فتویٰ کفر منیٰ برحق ہے۔

مسئلہ انکار حدیث کا تاریخی و تنقیدی جائزہ (صفحات: ۳۰۴)

ڈاکٹر فضل احمد، (کراچی، ۱۹۹۰ء)

پی ایچ ڈی کی سطح پر مسئلہ انکار حدیث پر یہ تحقیقی مقالہ تاحال زیور طبع سے آراستہ

نہیں ہوا۔

مشکلات الحدیث النبویہ (علامہ عبداللہ القاسمی)

ترجمہ بام ”بیات“ (صفحات: ۴۰۷)

مترجم مولانا محمد نصرت اللہ مالیر کوٹلوی، (لاہور، ۱۳۷۳ھ / ۱۹۵۵ء)

منکرین حدیث کی طرف سے بعض احادیث پر اعتراضات کا مسکت جواب ہونے کی

بناء پر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان نے عربی متن اور ترجمہ ہر دو کی الگ الگ طبع کا اہتمام

کیا ہے۔

مصباح الحدیث

ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر، (لاہور)

حجیت حدیث کے دلائل اور منکرین حدیث کے رد پر عمدہ مضمون ص ۳ تا ۲۶ پھیلا

ہوا ہے۔

مطالعہ حدیث (صفحات: ۲۱۵)

علامہ حنیف ندوی، (لاہور، ۱۹۷۹ء)

منکرین حدیث کی ہموائی کا شوق پورا کرنے والوں کو راہ ہدایت دکھانے کی غرض سے ندوی صاحب نے یہ کتاب تحریر کی ہے۔ گھر کا بھیدی ہونے کے ناطے یہ کتاب اپنے مقصد میں بے مثال ہے۔

مفتاح الجنة فی الاحتجاج بالسنة (الحافظ جلال الدین السيوطی)

اردو ترجمہ نام: حجیت سنت محمدیہ ﷺ

ترجمہ: مولانا خالد گمر جاگھی، (گمر جاگھ، ۱۹۸۶ء)

ادارہ احیاء السنہ گمر جاگھ نے فتنہ انکار حدیث کے حوالے سے کتاب کی اقدایت کے پیش نظر عربی متن اور ترجمہ الگ الگ شائع کر کے عمدہ خدمت سرانجام دی ہے۔

مقالات داؤد غزنوی

جمع و ترتیب: مولانا محمد حنیف یزدانی، (لاہور)

تاریخ جمع و تدوین احادیث رسول اکرم ﷺ کے بارے میں ۳۰۱ تا ۳۲۹ مقالات

موجود ہیں۔

مقالات محمود (مولانا محمود احمد میرپوری)

مرتبہ: ثناء اللہ سیالکوٹی، (برطانیہ، ۱۹۹۶ء)

فتنہ انکار حدیث کے عنوان کے تحت میرپوری مرحوم کا مقالہ ص ۵۵ تا ۱۰۹ پر

مسل ہے۔

مقام حدیث (صفحات: ۱۰۰)

مولوی محمد علی، (لاہور، ۱۹۳۲ء)

نفس مضمون پر عمدہ کتاب ہے اگرچہ مصنف کفریہ عقائد کا حامل ہے۔

مقام حدیث مع ازالہ شبہات (صفحات: ۱۲۰)

فیض احمد نگر وی، (ملتان)

حیث حدیث، کلمت حدیث جیسے مختلف عنوانات پر تفصیلی بحث کے بعد منکرین

حدیث کے ۱۰ شبہات کا عمدہ جواب، ص ۸۷ تا ص ۱۲۰ پر پایا جاتا ہے۔

مقام سنت (صفحات: ۱۳۸)

شاہ محمد جعفر ندوی پھولوی، (لاہور، ۱۹۵۹ء)

مقام سنت (صفحات: ۱۹۲)

علامہ مشتاق احمد چشتی، (لاہور، ۱۳۹۸/۱۹۷۸ء)

سنت کی تشریحی حیثیت اور منکرین حدیث کے کئی ایک اعتراضات کا تحقیقی جائزہ

پیش کیا گیا ہے۔

مکانة الحدیث فی التشریح الاسلامی (صفحات: ۵۵)

المعروف بہ حدیث رسول اور پرویز

محمد بن عبداللہ شجاع آبادی، (ملتان)

مکتوب لطیف فی حیث حدیث (صفحات: ۸۷)

چوہدری محمد سرفراز خاں، (گجران، ۱۹۸۱ء)

غلام احمد پرویز کے نام لکھے گئے پانچ خطوط کا مجموعہ ہے۔ یہ خطوط قرآن سمجھنے کے

لئے حدیث کی ضرورت، سنت کا درجہ، تدوین حدیث، دین میں سنت کا حجت ہونا اور حدیث

کا شرح قرآن ہونا جیسے علمی موضوعات پر مشتمل یہ خطوط تھے جن کا شافی جواب جناب پرویز

صاحب سے نہ بن سکا۔

مناظرہ مابین مولوی عبداللہ چکڑالوی و اہل قرآن

مولانا محمد لہ ایم میر سیالکوٹی

مولانا محمد لہ ایم میر سیالکوٹی صاحب کے دستخط بتاریخ ۱۳ جولائی ۱۹۰۶ء

موجود ہیں۔

منکرین حدیث کے مغالطے

جسٹس ملک غلام علی، (کراچی)

صدیقی ٹرسٹ، کراچی کے سلسلہ مطبوعات نمبر ۶۳۸ کے تحت شائع شدہ اس

پمفلٹ میں منکرین حدیث کے درج ذیل تین اعتراضات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

۱۔ اگر حدیث حجت تھی تو تحریری شکل کیوں نہ دی گئی؟

۲۔ حدیث کا کمال و جامع ذخیرہ کیوں نہ چھوڑا گیا یا موجود کیوں نہیں؟

۳۔ صحیح، ضعیف و موضوع احادیث کی آمیزش سے ذخیرہ احادیث مشکوک ہے، لہذا

قابل اعتبار نہیں۔

نصرة الباری فی بیان صیۃ البخاری (صفحات: ۲۰۸)

مولانا عبدالرؤف جمنڈاگری، (گوجرانوالہ، ۱۹۸۲ء)

سنت کی نصرت و حمایت میں لکھی جانے والی یہ کتاب منکرین حدیث کے سب

سے بڑے ہدف تنقید ”صحیح بخاری“ کے بارے اشکالات سے نجات کا بڑا مواد رکھتی ہے۔

نصرة القرآن (صفحات: ۳۳۶)

مولانا عبدالحمید ارشد، (کراچی، ۱۳۷۲ھ / ۱۹۵۲ء)

پرویز کی تحریروں کے کھل حوالہ جات نقل کر کے قرآن و حدیث سے رد کیا گیا

ہے۔ حجیت حدیث جنت کی گئی انکار حدیث کو انکار قرآن کے مترادف ٹھہرایا گیا ہے۔

نصرت الحدیث، (صفحات: ۲۲۰)

مولانا حبیب الرحمن اعظمی، (کراچی، ۱۹۹۸ء)

An essay on " The Sunnah" Its Importance, Transmission, Development and Revision"

Dr. S.M.Yusuf, (Lahore, 1980)

The Significance of Sunnah and Hadith and thier Early Documentation

Dr. Imtiyaz Ahmad, (Ph.D. Thesis, Edinburgh Uni. 1974)

یہ مقالہ بزبان عربی بھی درج ذیل نام سے مطبوع ہے۔
دلائل التوثیق المبکر للسنة والحديث (صفحات: ۶۳۰)

تالیف: الدكتور امتیاز احمد
تقریب: الدكتور عبدالمطی امین قلیجی، (القاهرہ، ۱۳۱۰ھ / ۱۹۹۰ء)

Studies in Early Hadith Litrature (Pages:346+164)

Dr. M.M.Azami, (U.S.A, 1978)

یہ مقالہ بزبان عربی بھی درج ذیل نام سے مطبوع ہے۔
دراسات فی الحدیث النبوی و تاریخ تدوینہ (صفحات: ۷۱۲)
تالیف: الدكتور محمد مصطفیٰ الاعظمی، (بہروت، ۱۳۱۳ھ / ۱۹۹۲ء)
انگریزی مقالہ میں ۵۰ اور عربی ایڈیشن میں ۵۲ صحابہ کرام کے احادیث تحریر کرنے کے بارے تاریخی مولود جمع کیا گیا ہے۔ صحابہ کرام کے علاوہ تابعین اور تبع تابعین کی کثیر تعداد کے بارے بھی معلومات درج ہیں۔

رسائل و جرائد کے خصوصی نمبر

ہفت روزہ "الاعتصام" (لاہور، فروری ۱۹۵۶ء)

حیث حدیث نمبر، (صفحات: ۹۶)

ماہانہ "ترجمان القرآن" (لاہور، ستمبر ۱۹۶۱ء)

﴿۱۵۲﴾

منصب رسالت نمبر، (صفحات: ۳۶۸)

سنت کی آئینی حیثیت کے نام سے مطبوع ہے۔

پندرہ روزہ ”الحضرات“ (رام پور، یوپی (اٹلیا) جنوری، فروری ۱۹۵۳ء)

حدیث نمبر (صفحات: ۱۴۳)

ہفت روزہ ”خدام الدین“ (لاہور، فروری ۱۹۶۷ء)

کتاب و حکمت نمبر (صفحات: ۴۲)

ماہنامہ ”سیارہ ڈائجسٹ“ (لاہور، نومبر ۱۹۷۳ء)

رسول نمبر (جلد دوم)

ماہنامہ ”صحیفہ اہل حدیث“ (کراچی، مارچ تا جون ۱۹۵۲ء)

حدیث نمبر (صفحات: ۳۵۹)

ماہانہ ”محدث“ لاہور رسول مقبول نمبر

سال ہا سال دفاع عن السننہ کے ایمانی جذبے کے تحت بے شمار تحقیقی و تنقیدی مضامین کے علاوہ ایک خصوصی شمارے کی اشاعت کا اہتمام انتہائی قابل قدر و لائق صد ستائش کاوش ہے۔

سہ ماہی ”منہاج“ (لاہور، جولائی ۱۹۸۵ء)

”مصادر شریعت نمبر“ (صفحات: ۲۶۱)

نقوش، (لاہور، دسمبر ۱۹۸۳ء)

”رسول نمبر“ جلد ششم

”پندرہ روزہ الہدی“ درپہچھ، بہار (اٹلیا) جنوری ۱۹۸۳ء

”سنت نبوی نمبر“ (صفحات: ۱۶۳)

﴿﴾